اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۸

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

دارالامان قادیان

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL QADIAN.

یوم جمعہ

جلد ۲۸	۴ ماہ اخاء ۱۳۱۹ ہش	۳۰ شعبان ۱۳۵۹ ھجری	۴۔ اکتوبر ۱۹۴۰ء	نمبر ۲۲۵

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے قلم سے

اس سال تحریک جدید کے وعدوں اور پھر ایفاء میں کچھ قدر سستی نظر آنے کی وجہ سے مَیں نے جماعت کو خاص طور پر اس کے ازالہ کی طرف توجہ دلائی تھی۔ مخلصین نے توجہ کی۔ معذور اور کمزور توجہ نہ کر سکے۔ نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ باوجود بعض مخلصوں کی قابل قدر قربانیوں کے اس سال کی وصولی گذشتہ سال سے بہت کم ہے۔ اور اس وقت تک کل ساٹھ فیصدی چندہ وصول ہوا ہے۔

خصوصاً ستمبر کے شروع سے تو وصولی میں بہت ہی کمی آگئی ہے۔ شائد دوستوں نے سمجھ لیا۔ کہ جو فہرست میرے سامنے پیش ہونی تھی۔ ہو چکی۔ اب ان کو جلدی کرنے کی ضرورت نہیں۔ غالباً وہ بھول گئے۔ کہ ایک میرا بھی سردار ہے۔ اور اس کے سامنے ہر لحظہ مخلصین کی فہرست پیش ہوتی رہتی ہے اگر وہ اس کی عظمت کو پوری طرح سمجھتے۔ تو اس طرح ہمت ہار کر نہ بیٹھ جاتے۔ دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ

۱۔ جب کسی سال میں اتفاقاً پہلا نمبر نہ ملے۔ اس کا دوسرے نمبر کے حصول کی کوشش نہ کرنا اپنے نفس سے دشمنی ہے۔ اگر کسی کو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری حاصل نہیں ہوتی۔ تو وہ تحصیلداری کی کوشش کرتا ہے۔ تمام دنیاوی کاموں میں یہ جدوجہد جاری ہے۔ پھر دین میں دوسرے درجہ کے حصول سے بے پروائی کہاں کی عقلمندی ہے۔

۲۔ اگر معذوری سے آپ پہلی فہرست میں شامل نہیں ہو سکے۔ تو اللہ تعالےٰ کی فہرست میں آپ پھر بھی پہلی فہرست میں آجائیں گے۔ بشرطیکہ اب سستی سے کام نہ کریں۔

۳۔ اگر آپ سستی سے وعدہ ادا نہیں کر سکے۔ تو اب اُسے پورا کر کے توبہ اور استغفار کے ذریعہ سے اپنی غلطی کا ازالہ کر سکتے ہیں لیکن اگر اب بھی سستی جاری رہی۔ تو اللہ تعالےٰ کی ناراضگی کا اندیشہ ہے۔

۴۔ آپ ایک برگزیدہ الٰہی کی جماعت میں سے ہیں۔ سابقون الاولون میں شامل ہونے کی کوشش آپ کا حق ہے۔ جسے لینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔

۵۔ اگر آپ وعدہ پورا کر چکے ہیں۔ تو خاص طور پر دُعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ کے دوسرے بھائیوں کو بھی وعدہ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

۶۔ اگر آپ تحریک کے عہدہ دار ہیں۔ تو آج ہی سے دوسرے مخلصین کی امداد سے بقایوں کی وصولی پر لگ جائیں۔ تا اللہ تعالےٰ کی نصرت آپ کے اور آپ کے خاندان کے شامل حال ہو۔

۷۔ کوشش کریں۔ کہ آپ کا اور آپ کے علاقہ کے سب لوگوں کا وعدہ اول تو ستمبر میں ورنہ اکتوبر میں پورا ہو جائے۔

اللہ تعالےٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔ اور آپ کو توفیق دے۔ کہ آپ سلسلۂ احمدیہ کے مخلص خادم ہوں۔ اور کمزور اور غافل نہ ہوں۔

خاکسار۔ میرزا محمود احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲؍اکتوبر ۱۹۴۰ء۔ یکم اکتوبر ۱۹۴۰ء کا ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کا شملہ سے لکھا ہوا خط مظہر ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز تا حال بیمار ہیں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بعارضہ بخار و سر درد ناساز ہے۔ احباب صحت کے لئے دُعا کریں۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کان میں درد کی وجہ سے تا حال علیل ہیں۔ دعائے صحت کی جائے۔

ام وسیم احمد حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو آج ایک سو درجہ کا بخار رہا۔ عام طبیعت کل سے اچھی ہے۔ احباب صحت کے لئے دُعا فرمائیں۔

آج پھر بعد نماز عشاء مسجد اقصےٰ میں ذکرِ حبیب کی مجلس منعقد ہوئی۔ اور منشی نور محمد صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی روایات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق بیان فرمائیں۔

مولوی غلام رسول صاحب راجیکی۔ مولوی عبد الرحیم صاحب نیرؔ۔ مہاشہ محمد عمر صاحب اور مولوی دل محمد صاحب سیالکوٹ کے جلسہ سے واپس آ گئے ہیں۔

انگلستان کے احمدی خدا کے فضل سے بخیریت ہیں

لنڈن ۳۰ ستمبر۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ہوائی حملے حسب معمول ہو رہے ہیں۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے تمام احمدی بخیریت ہیں۔ دعا کے لئے درخواست ہے۔ رمضان کے مبارک مہینہ میں خاص طور پر دعا کی جائے۔

وقارِ عمل کے لئے سامان کی ضرورت

احباب کرام! آپ میں سے جن دوستوں کو گزشتہ "وقار عمل" میں شمولیت کا موقعہ ملا ہے۔ وہ خوب جانتے ہیں۔ کہ اس شعبہ کا سامان اس کی ضروریات کو پورا نہیں کر رہا۔ اس روز ہر طرف سے یہی آواز آتی تھی۔ کہ ہمیں اور سامان چاہیئے۔ ہمیں اور سامان درکار ہے۔ خدام الاحمدیہ اس نقص کو شدت سے محسوس کر رہی ہے مگر ہماری مالی حالت ایسی نہیں۔ کہ بغیر آپ کے تعاون کے مزید سامان خریدا جا سکے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے انہی حالات کے مدنظر خدام الاحمدیہ کو شعبہ وقار عمل کے لئے چندہ اکٹھا کرنے کی اجازت دی ہوئی ہے۔

پس میں کامل توقع رکھتا ہوں کہ قادیان کا کوئی گھر ایسا نہ ہوگا۔ جو اس کار خیر کے لئے کم از کم دو آنہ چندہ نہ ادا کرے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار: مرزا ناصر احمد

اخبارِ احمدیہ

خاکسار عرفانی کی درخواستِ دُعا

(۱) میں اپنی محبوب بستی سے دور ہوں اور میرے لئے یہ تکلیف دہ بُعد ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ مجھے اپنی زندگی کے آخری ایام دارالامان میں اور خدمتِ سلسلہ میں بسر کرنے کی توفیق دے (۲) میری رفیق زندگی قریباً ایک ماہ سے بیمار ہے۔ ٹائیفائڈ کا حملہ سخت تھا۔ مگر اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مخدومی ڈاکٹر محمد الدین صاحب (جو عمر بوت کے میرے مخلص بھائی ہیں) کی خاص توجہ اور عزیز مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب کی شبانہ روز مخلصانہ سعی سے رو بصحت ہیں۔ تاہم ضعف بہت زیادہ ہے۔ ان کے لئے دعا کی جائے۔ کہ اللہ تعالےٰ کامل صحت و قوت عطا فرمائے (۳) میری پوت بہو (محمد سلیمان کی اہلیہ) بھی ٹائیفائڈ سے بیمار ہے۔ اس کی صحت کے لئے طالب دعا ہوں (۴) میں خود مختلف عوارض بواسیر۔ اختلاج قلب اور اعصابی کمزوری میں مبتلا ہوں۔ اللہ تعالےٰ ان سے نجات دے۔ اور خدمتِ دین کا موقعہ دے۔ میں اپنے تمام خاص طور پر جاننے والے اور نہ جاننے والے بھائیوں سے درخواست دعا کرتا ہوں۔ خاکسار یعقوب علی عرفانی (موسس الحکم)

دیگر درخواست ہائے دُعا

(۱) میرے ایک مخلص دوست نسیم اللہ صاحب بیمار اور پٹیالہ میں زیر علاج ہیں ان کی صحت کے لئے اور چودھری عبد الواحد صاحب کے لڑکے اور بھتیجے عبد الماجد اور رشید احمد جو تقریباً دو ماہ سے بیمار ہیں ان کی صحت کاملہ کے لئے احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبد السلام از مردان (۲) میرا لڑکا زندہ محمود ایک ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ اس کی صحت کے لئے دُعا کی جائے۔ خاکسار مظفر خان محرر تھانہ صدر گورداسپور (۳) میرے بھائی حافظ مبین الحق صاحب کی داہنی ٹانگ پر پھنسی ہے جو بہت تکلیف دہ صورت اختیار کر گئی ہے۔ ساتھ ہی چار روز سے شدید بخار ہے۔ ان کی کامل صحت کے لئے بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ امۃ الرحمٰن رقیہ بیگم بنت محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان (۴) میرا لڑکا عمر پانچ سال ۲ ماہ سے بعارضہ بخار اور گھٹنے کے اوپر ہڈی میں زخم سے بیمار ہے معصوم بچہ نہایت تکلیف میں ہے۔ لہٰذا گزارش ہے۔ کہ دردمندانہ دل سے اس کے لئے دُعا کی جائے۔ خاکسار غلام رسول ڈاک خانہ آدم سہاپا ضلع رحیم یار خاں (۵) مرزا محمد علی بیگ صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی ایڈووکیٹ مانسہ منڈی ریاست پٹیالہ کی ایک بچی بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار عنایت اللہ خان مولوی فاضل (۶) مالک حبیب حسن صاحب ابن جناب ڈاکٹر ظفر حسن صاحب ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں اسی طرح اہلیہ مالک حبیب حسن صاحب بھی بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دُعا کی جائے۔

ضروری اعلان

جماعت ہائے ریاست جموں و کشمیر کے دورہ کے لئے سید محمد لطیف صاحب انسپکٹر بیت المال کو نظارت ہذا کی طرف سے بھیجا جا رہا ہے۔ جماعتیں مطلع رہیں۔ اور سید صاحب موصوف کے ساتھ پورا تعاون فرما کر ممنون فرمائیں۔

ناظر بیت المال قادیان

ولادت

مرزا مہتاب بیگ صاحب قادیان کے ہاں ۱۹؍ستمبر کو لڑکا تولد ہوا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے عبد الجمیل نام تجویز فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

دُعائے مغفرت

خاکسار کے والد پہلوان خان صاحب کلکتہ میں ۷ تبوک ۱۳۱۹ ہش فوت ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب ان کے لئے دُعائے مغفرت کریں۔ خاکسار محسن خان از کیرنگ (اڑیسہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ہی یوسفِ موعود ہیں

ڈاکٹر بشارت احمد صاحب نے "پیغام صلح" (۱۱ستمبر) میں جماعت احمدیہ کے اس عقیدہ پر بحث کرتے ہوئے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خدا تعالیٰ نے اپنے الہامات میں "یوسف" قرار دیا ہوا ہے۔ اور اس لحاظ سے آپ نہ صرف فضل عمر ہیں۔ بلکہ یوسفِ موعود بھی ہیں۔ مطالبہ کیا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کوئی ایسی تحریر بتائی جائے جس میں آپ نے انہیں یوسفِ موعود قرار دیا ہے۔ چنانچہ لکھتے ہیں:-

"محمودی مغالطہ ملاحظہ ہو۔ وہ یہ کہ میاں محمود احمد صاحب نے بجائے ترقی اسلام کے اپنے وجود کو وہ یوسف قرار دے دیا۔ جس کا اس الہام میں ذکر ہے۔ اور مصلح موعود کی طرح یوسف موعود کوئی آدمی قرار دے کر خود اس کا مصداق بن بیٹھے۔ اور جرأت اس قدر ہے کہ صریح لفظوں میں کہہ دیا۔ کہ "حضرت مسیح موعود نے مجھے یوسف قرار دیا ہے۔" حالانکہ حضرت مسیح موعود نے کہیں نہیں تحریر فرمایا کہ یوسفِ موعود کوئی آدمی ہو گا۔ اور اس کا مصداق میاں محمود احمد صاحب ہیں۔"

پھر لکھتے ہیں:-

"کیا جناب میاں صاحب موصوف حضرت مسیح موعودؑ کی کوئی ایسی تحریر پیش کر سکتے ہیں جس میں آپ نے میاں محمود احمد صاحب کو یوسفِ موعود قرار دیا ہو۔ یہ فقط ایک مغالطہ ہے۔ جس میں جماعت کو ڈال کر میاں محمود احمد صاحب کے مدنظر فقط اپنی ہوا باندھنا ہے۔ اور لطف یہ ہے۔ کہ اس خلافِ واقعہ امر کو بیان کرتے ہوئے میاں صاحب ذرا بھی تو نہیں جھجکے۔ کتنی بڑی جسارت ہے۔!"

ڈاکٹر صاحب کے اس اعتراض کے جواب میں ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذیل میں وہ تحریر پیش کرتے ہیں۔ جس میں آپ نے مصلح موعود کو یوسف قرار دیا ہے۔ اور اُن سے دریافت کرتے ہیں۔ کہ اس حوالہ کی موجودگی میں مصلح موعود کو یوسف قرار دینا کیونکر مغالطہ دہی ہے؟

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ۴۔ نومبر ۱۸۸۸ء یا اس کے قریب قریب الہام ہوا۔ کہ قالوا تاللہ تفتؤا تذکر یوسف حتٰی تکون حرضًا او تکون من الھالکین۔ اور اس کی تشریح کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔

"خدا تعالیٰ نے ان آیات میں صاف بتلا دیا۔ کہ بشیر کی موت لوگوں کی آزمائش کے لئے ایک ضروری امر تھا۔ اور جو کچے تھے۔ وہ مصلح موعود کے ملنے سے ناامید ہو گئے۔ اور انہوں نے کہا۔ کہ تو اسی طرح اس یوسف کی باتیں ہی کرتا رہے گا۔ یہاں تک کہ قریب المرگ ہو جائے گا۔ اور مر جائے گا۔ سو خدا تعالیٰ نے مجھے فرما دیا۔ کہ ایسوں سے اپنا مونہہ پھیر لے۔ جب تک وہ وقت پہونچ جائے اور بشیر کی موت پر جو ثابت قدم رہے ان کے لئے بے اندازہ اجر کا وعدہ ہوا۔ یہ خدا تعالیٰ کے کام ہیں۔ اور کوتاہ بینوں کی نظر میں حیرت ناک۔"

(تذکرہ صفحہ ۱۶۶)

اللہ تعالیٰ کا یہ الہام اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیان فرمودہ تشریح دونوں اس امر پر شاہد ہیں۔ کہ مصلح موعود کو اللہ تعالیٰ نے یوسف بھی قرار دیا ہے۔ اور چونکہ ہمارا یہ عقیدہ ہے۔ کہ ہمارے آقا و مطاع حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہی مصلح موعود ہیں اس لئے لازمًا یوسفِ موعود بھی آپ ہی ہیں۔ اس امر کا ثبوت اس سے بھی ملتا ہے۔ کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھ آپ کی کئی مشابہتیں ہیں۔ مثلًا حضرت یوسف علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے تھے۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بھی اس مقدس انسان کے لخت جگر ہیں۔ جسے خدا نے ابراہیم قرار دیا۔ اور فرمایا۔ سلامٌ علیک یا ابراھیم۔ اسی طرح حضرت یوسف علیہ السلام کو تاویل الاحادیث کا علم بخشا گیا تھا۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو علمِ قرآن بخشا گیا ہے۔

پھر حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھ ایک بہت بڑا واقعہ جو گزرا۔ وہ یہ تھا۔ کہ آپ کے بھائیوں نے آپ کے خلاف فتنہ کھڑا کیا۔ اور آپ کو سخت سے سخت تکلیفیں پہونچائیں۔ مگر بالآخر جب وہ تائب ہو کر آپ کے سامنے پیش ہوئے۔ تو آپ نے نہایت خندہ پیشانی سے کہہ دیا۔ کہ لا تثریب علیکم الیوم۔ بالکل اسی طرح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جب منصب خلافت پر متمکن ہوئے تو جماعت کے بعض اکابر حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کی طرح آپ کو تکلیف دینے۔ آپ کی تحقیر کرنے اور آپ کو دنیا کی نگاہوں سے گرانے کے لئے کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے اپنی ترکش کے تمام تیر ایک ایک کر کے چلائے۔ مگر خدا نے آپ کی حفاظت فرمائی۔ اور انہیں اپنے حملوں میں ناکام و نامراد رکھا۔ اس قدر حملوں کے باوجود جب بھی ان میں سے کوئی شخص صدق دل سے تائب ہو کر آپ کی طرف لوٹا۔ آپ نے ہمیشہ لا تثریب علیکم الیوم کا عملی نمونہ دکھایا۔

غرض حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے فی الواقعہ یوسف موعود ہیں۔ اور یہ امر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام اور آپ کی محولہ بالا تحریر سے ثابت ہے۔

آئندہ نسلوں میں عزت کے ساتھ یاد کئے جانے کے مستحق کون ہیں؟

دفتر فنانشل سکرٹری تحریک جدید کا تحریک جدید کی قربانیوں میں حصہ لینے والوں کے متعلق قریبًا چھ سال سے یہ دستور العمل ہے۔ کہ سو فیصدی وعدہ پورا کرنیوالوں کے نام حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور اس کے بعد ایسے نام اخبار میں شائع کئے جاتے ہیں۔ چونکہ وعدہ پورا کرنے والے احباب کی غرض و غائت رضاء الٰہی ہونی چاہیئے۔ جو نام شائع کئے جاتے ہیں۔ وہ نمود کے لئے نہیں۔ بلکہ اس لئے کہ وعدہ پورا کرنے والوں کو معلوم ہو جائے۔ کہ ان کا نام حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش ہو چکا اور ان کی رقم ادا ہو گئی۔ نیز دوسری غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ جو ابھی تک وعدہ پورا نہیں کر سکے۔ وہ پوری توجہ کریں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"جو لوگ اس راستہ میں مشکلات کی پرواہ نہیں کریں گے۔ اور مصیبتوں پر ثابت قدم رہیں گے۔ وہی لوگ ہیں۔ جو اپنے عمل سے اس بات کو ثابت کر دیں گے۔ کہ وہ آئندہ نسلوں میں عزت کے ساتھ یاد کئے جانے کے مستحق ہیں۔ مجبوریاں تو ہوتی ہی ہیں۔ اگر ایک شخص پیچھے ہٹتے اور دوسرا انہی حالات میں سے گزرتا ہوا ثابت کر دے۔ کہ اس نے قدم پیچھے نہیں ہٹایا۔ تو یہ اس بات کا ثبوت ہو گا۔ کہ وہ لوگ جنہوں نے کہا تھا۔ کہ ہم مجبور ہیں۔ وہ غلط کہتا تھا۔ کیونکہ انہی حالات میں دوسروں نے قربانی کی اور وہ کامیاب ہوئے۔"

پس وہ احباب جنہوں نے سال ششم کا وعدہ ابھی تک پورا نہیں کیا۔ وہ وقت کی نزاکت کو سمجھیں اور اپنے وعدوں کو پورا کریں۔ جو فہرستیں اب شائع کی جارہی ہیں۔ وہ یکم ستمبر تک مرکز میں وعدہ کی رقم پہونچا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحابہ کرامؓ کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فدائیت کے چند نظارے

(۲)

(۳)

جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنی ایک کمزور اور چھوٹی سی صحابہ کی جماعت کو لے کر کفار کے مقابلہ کے لئے بدر کی طرف بڑھے۔ تو ایک مقام پر آپ نے صحابہ کو جمع کر کے قریش کے لشکر کی آمد کی اطلاع دی۔ اور پھر پوچھا کہ اب ہمیں کیا کرنا چاہیئے مختلف صحابہ نے بڑی پُرجوش تقریریں کیں لیکن مقداد بن اسود نے جو محبت بھرے الفاظ کہے وہ اس قابل ہیں کہ انہیں سنہری حروف سے لکھا جائے۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ ہم اصحاب موسےٰ کی طرح یہ نہیں کہیں گے کہ جا تو اور تیرا رب جاکر لڑو۔ ہم یہ بیٹھے ہیں۔ بلکہ ہم آپ کے دائیں لڑیں گے بائیں لڑیں گے آگے لڑینگے اور پیچھے لڑینگے اور یا رسول اللہ آپ تک کوئی نہیں پہونچ سکیگا۔ جب تک ہماری لاشوں کو روندتا ہُوا نہ گزرے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اس تقریر سے بڑی خوشی ہوئی۔ مگر آپ انصار کا ارادہ معلوم کرنا چاہتے تھے۔ اس لئے آپ نے پھر فرمایا دوست مشورہ دیں۔ کہ ان کی کیا رائے ہے۔ آپ کا یہ ارشاد سنکر سعد بن معاذ رئیس اوس فوراً سمجھ گئے۔ کہ آپ کی مراد انصار سے ہے۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ شاید آپ ہماری رائے پوچھتے ہیں۔ خدا کی قسم جب ہم آپ کو سچا سمجھ کر آپ پر ایمان لائے ہیں۔ اور ہم نے اپنا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ تو پھر اب آپ جہاں چاہیں ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ اور قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے کہ اگر سامنے سمندر ہو اور آپ ہمیں فرمائیں کہ اس میں کود جاؤ۔ تو ہم میں سے ایک فرد بھی پیچھے نہیں رہے گا۔ اور انشاءاللہ ہمیں لڑائی میں صابر پائیں گے۔ اور ہم سے وہ بات دیکھیں گے جو آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہونچائے گی۔ آپ یہ تقریر سنکر بہت خوش ہوئے اور فرمایا پھر اللہ کا نام لے کر آگے بڑھو اور خوش ہو کیونکہ اللہ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ کفار کے ان دو گروہوں (یعنی لشکر اور قافلہ) میں سے کسی ایک گروہ پر وہ ہم کو ضرور غلبہ دے گا۔ اور خدا کی قسم میں گویا وہ جگہیں دیکھ رہا ہوں جہاں دشمن کے آدمی قتل ہو ہو کر گریں گے چنانچہ بدر میں ایسا ہی ہُوا۔ صحابہ نے جانثاری کے وہ جوہر دکھائے جن کی مثال نہیں مل سکتی۔ اور کفار کو شکست فاش ہوئی۔

(۴)

جنگ اُحد میں جبکہ خطرناک لڑائی ہو رہی تھی۔ اور بعض اوقات تو ایسا خطرناک حملہ ہوتا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم قریباً تنہا اکیلے رہ جاتے تھے۔ اس گھمسان کے رن میں ایک مسلمان عورت ام عمارہ کے متعلق لکھا ہے۔ کہ وہ تلوار ہاتھ میں لے کر حملہ کرتی ہوئی عین اس وقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پہونچی۔ جبکہ عبد اللہ بن قمئہ آپ پر وار کرنے کے لئے آگے بڑھ رہا تھا۔ مسلمان خاتون نے جھٹ وار کو اپنے ہاتھ پر لیا۔ اور پھر تلوار تول کر اس پر وار کیا مگر ایک دوہری زرہ پہنے ہوئے جری مرد کے مقابلہ میں ایک کمزور عورت کیا کرسکتی تھی۔ وار کا کوئی اثر نہ ہُوا۔ اور ابن قمئہ مسلمانوں کی صفیں چیرتا ہُوا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے قریب پہونچ گیا۔ اور اس زور سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر حملہ کیا۔ کہ صحابہ کے دل دہل گئے۔ جاں نثار طلحہ نے وار کو اپنے ہاتھ پر لیا۔ مگر ننگا ہاتھ بھلا کیا مقابلہ کرسکتا تھا۔ تلوار ان کے ہاتھ کو کاٹتی ہوئی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پہلو پر پڑی اور آپ چکر کھا کر گر گئے۔ ابن قمئہ وار کرکے واپس چلا گیا۔ اور حضرت علیؓ اور حضرت طلحہؓ نے فوراً آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اٹھایا۔ اور مسلمانوں کو جب علم ہُوا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بفضلہ تعالےٰ زندہ ہیں تو ان کے پژمردہ چہرے خوشی سے تمتما اٹھے۔

(۵)

سنہ ہجری کے آخر یا سنہ ہجری کے شروع میں جب حرمت شراب کا قطعی حکم آگیا۔ تو روائت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے کسی صحابی کو ارشاد فرمایا کہ جاؤ اور جاکر مدینہ کی گلیوں میں اعلان کردو۔ کہ شراب حرام ہوگئی ہے۔ اس وقت چند صحابہ ایک مکان میں شراب پی رہے تھے۔ جب ان کے کانوں میں آواز پڑی تو کسی نے کہا کہ تحقیق کرو کیا معاملہ ہے مگر دوسرا بولا نہیں پہلے ہمیں مٹکوں کو توڑ دینا چاہیئے۔ اگر یہ شخص سچا ہُوا تو ہم ثواب میں شریک ہوجائیں گے۔ اور اگر یہ جھوٹا ثابت ہُوا تو مٹکے پھر تیار کرلئے جائینگے چنانچہ اس نے لٹھ لے کر ان تمام مٹکوں کو توڑ دیا۔ اور روائت ہے کہ اس روز مدینہ کی گلیوں میں پانی کی طرح شراب بہی۔

(۶)

جنگ احد میں جب یہ خبر مشہور ہوئی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم شہید ہوگئے ہیں تو مسلمانوں میں سخت گھبراہٹ پیدا ہوئی روائت ہے کہ جب چند صحابہ لڑائی کے بعد واپس مدینہ جارہے تھے تو راستہ میں انہیں ایک انصاری عورت ملی جو سخت گھبراہٹ کی حالت میں احد کی طرف دوڑی جارہی تھی۔ اس نے ان صحابہ سے دریافت کیا۔ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کیا حال ہے۔ صحابہ نے کہا تمہارا باپ شہید ہوگیا ہے وہ عورت بولی۔ کہ میں نے باپ کی نسبت نہیں پوچھا مجھے یہ بتائیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا کیا حال ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمہارا بھائی بھی شہید ہوگیا ہے۔ اس پر پھر اس نے کہا میں نے بھائی کی نسبت بھی سوال نہیں کیا۔ مجھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا حال بتاؤ۔ کیا آپ خیریت سے ہیں۔ صحابہ نے کہا کہ تمہارا خاوند بھی شہید ہوگیا ہے۔ وہ کہنے لگی مجھے خدارا یہ بتاؤ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا کیا حال ہے۔ اس پر وہ بولے کہ رسول اللہ خدا کے فضل سے بخیریت ہیں۔ اور تشریف لارہے ہیں۔ جب اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو بے اختیار ہوکر بولی کل مصیبۃ بعدک جلل۔ یعنی اگر آپ زندہ ہیں تو پھر سب مصیبتیں ہیچ ہیں۔

(۷)

حدیبیہ کے مقام پر جب کفار کو یہ معلوم ہُوا۔ کہ مسلمان بھی لڑنے مرنے کے لئے تیار بیٹھے ہیں۔ تو چونکہ وہ مسلمانوں کے ہاتھ کئی معرکوں میں دیکھ چکے تھے۔ صلح کی طرف قدرے مائل ہوئے۔ اور قبیلہ بنو ثقیف کے سردار عروہ کو اپنا نمائندہ بنا کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا۔ عروہ نے آکر کہا کہ "اے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) قریش کے تمام قبائل آپ کے ساتھ مقابلہ کے لئے تیار بیٹھے ہیں۔ اور اگر انہوں نے جنگ کی۔ اور آپ پر کوئی مصیبت پڑی۔ تو یہ تمام لوگ جو آپ کے ساتھ اکٹھے ہوئے ہیں گرد کی طرح اڑ جائیں گے"۔

حضرت ابوبکرؓ کو عروہ کا یہ کلام سنکر بہت غصہ آیا۔ اور آپ نے اسے سختی سے جواب دیا۔ اتنے میں نماز کا وقت آگیا روائت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کررہے تھے تو صحابہ کے عشق کی یہ حالت تھی۔ کہ وہ پانی کو زمین پر نہیں گرنے دیتے تھے۔ عروہ اس عشق کو دیکھ کر ششدر رہ گیا۔ اور جب واپس مکہ میں گیا۔ تو قریش کو مخاطب کرکے کہنے لگا۔ کہ اے قریش کے گروہ میں نے قیصر و کسریٰ کے دربار دیکھے ہیں۔ مگر میں نے کسی بادشاہ کو اپنے ہمراہیوں میں اس قدر محبوب و مکرم نہیں پایا۔ جس قدر محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کو اپنے اصحاب میں پایا ہے۔ اس لئے میں تمہیں یہی مشورہ دونگا کہ جو بات محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) نے تمہارے سامنے پیش کی ہے اسے قبول کرلو۔ اور مناسب یہی ہے کہ صلح کرلو۔

یہ چند واقعات بطور مشتے نمونہ از خروارے پیش کئے گئے ہیں۔ ورنہ صحابہ کرام کی زندگیوں میں ہزاروں ایسی مثالیں موجود ہیں۔ جن سے یہ بات اظہر من الشمس ہوجاتی ہے۔ کہ صحابہ کرام آپ پر اس قدر فدا تھے۔ کہ آپ کے پسینہ کی جگہ خون بہانے کے لئے تیار رہتے تھے۔ کیا ایسے لوگوں کے متعلق یہ کہا جاسکتا ہے۔ کہ انہوں نے تلوار سے ڈر کر اسلام قبول کیا تھا۔ کیا جبراً کسی مذہب میں داخل ہونے والے ایسے ہی ہوتے ہیں۔ اور کیا یہ عشق یہ محبت اور یہ جاں نثاریاں ایسے لوگوں سے ظاہر ہوسکتی ہیں۔ خاکسار شیخ عبد القادر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک احمدی نوجوان کی شاندار کامیابی

یہ نہایت خوشی کی بات ہے۔ کہ احمدی نوجوان یونیورسٹی کے امتحانات میں شاندار کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں قارئین الفضل کو علم ہے کہ اسی سال میٹریکولیشن کے امتحان میں ایک احمدی نوجوان پنجاب میں نہ صرف اول رہا۔ بلکہ اس نے تمام سابقہ ریکارڈ بھی مات کر دیئے۔ میٹریکولیشن کا امتحان یونیورسٹی کا ابتدائی امتحان ہے۔

ایم۔ ایس۔ سی کے امتحان میں جو یونیورسٹی کے انتہائی درجہ کا امتحان ہے ہمارے ایک مخلص نوجوان چوہدری عبدالاحد صاحب کو اللہ تعالےٰ نے نہایت شاندار کامیابی بخشی ہے۔ آپ نے نہ صرف فرسٹ کلاس۔ فرسٹ پوزیشن حاصل کی۔ بلکہ پنجاب یونیورسٹی کے تمام سابقہ ریکارڈ ڈیڑھ نمبروں سے مات کر دیئے اور اتنے نمبروں سے مات کئے ہوئے ریکارڈ کا آئندہ مات کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ آپ نے ۷۰۰ میں سے ۵۲۹ نمبر حاصل کئے۔ آپ کا مضمون بائیو کیمسٹری سے متعلق تھا۔

ایم۔ ایس۔ سی کا امتحان تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ تحریری۔ تجربی اور تھیسس یعنی سائنس کے کسی خاص مسئلہ کی تحقیقات کر کے اس پر مضمون لکھنا۔ یہ آخری حصہ حقیقت میں وہ اصلی کام ہوتا ہے جس پر سائنس کی ترقی کی بنیاد ہوتی ہے۔ اور ممتحنین کی اس مضمون پر رائے امتحان کے نتیجہ کا ایک اہم جزو ہوتا ہے۔ ممتحنین نے چوہدری عبدالاحد صاحب کے پیش کردہ مضمون اور آپ کے کام کے متعلق جو رائے لکھی ہے۔ اس میں تحریر کیا ہے۔ کہ ہمارے تجربہ میں اس لیاقت کا امیدوار کوئی شاذ ہی گذرا ہے۔ اور یہ کہ جو مضمون پیش کیا گیا ہے۔ وہ ایم۔ ایس۔ سی کے معیار ہی سے بلند نہیں۔ بلکہ پی۔ ایچ۔ ڈی کے لئے بھی کافی سے زیادہ ہے۔ اور یہ ایسی شاندار رائے ہے۔ جو آئندہ کئی سالوں تک کسی امیدوار کے لئے حاصل کرنا قریباً محال ہے۔

ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء

چوہدری عبدالاحد صاحب ضلع جالندھر کے ایک معزز ارائیں خاندان کے چشم و چراغ ہیں۔ آپ کے بڑے بھائی چوہدری عبدالواحد صاحب اخبار اصلاح کشمیر کے ایڈیٹر ہیں۔ آپ کی ابتدائی تعلیم مختلف مدارس میں ہوئی۔ آپ نے ۱۹۲۹ء میں گورنمنٹ ہائی سکول جالندھر سے فرسٹ ڈویژن میں میٹریکولیشن کا امتحان پاس کیا۔ اور لائل پور کے زراعتی کالج میں داخل ہوئے۔ جہاں سے ایف۔ ایس۔ سی کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔ اور یونیورسٹی میں دوسرے نمبر پر رہے۔ آپ اسی کالج میں تیسرے سال میں تعلیم پا رہے تھے۔ کہ سوسائٹی فار پروموشن آف سائنٹفک نالج لاہور نے ایک انعامی مقابلہ کا امتحان لیا۔ اس امتحان میں پنجاب یونیورسٹی کے ہر درجہ کے طالبعلم کو شامل ہونے کی اجازت تھی۔ چنانچہ اس میں ایم۔ ایس۔ سی کے طالبعلم بھی شامل تھے۔ چوہدری عبدالاحد صاحب اس امتحان میں بھی اول رہے اور سونے کا تمغہ بطور انعام حاصل کیا۔ آپ نے ۱۹۳۴ء میں بی۔ ایس۔ سی کا امتحان پاس کیا۔ اور کیمسٹری میجر کے مضمون میں اول رہنے پر سر لوئی ڈین تمغہ حاصل کیا۔ اور اسی سال زراعتی کالج میں ملازم ہو گئے۔ جہاں اب تک نہایت محنت اور نیک نامی سے کام کرتے رہے۔

آپ کی طالبعلمی کا یہ شاندار ریکارڈ جس کا ایک مختصر سا خاکہ پیش کیا گیا ہے بتاتا ہے۔ کہ آپ ابتدا ہی سے اعلےٰ درجہ کے طالب علم رہے۔ اور سائنس کے مسائل کے سمجھنے اور ان کے حل کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے آپ کو خاص دماغ دیا ہے۔ لیکن زمانہ طالب علمی میں آپ کتابوں کا کیڑا کبھی نہیں بنے۔ بلکہ مروجہ کھیلوں اور کالج کے دیگر مشاغل میں اپنے ساتھیوں سے بڑھ کر حصہ لیتے رہے چنانچہ آپ کالج کی جمناسٹک کی ٹیم کے کپتان تھے۔ اور کھیلوں اور ورزشوں سے متعلق کئی تمغے آپ نے حاصل کئے۔

آپ کے حالات میں سب سے خوشکن بات یہ ہے۔ کہ آپ کو اسلام اور احمدیت سے عشق ہے۔ باوجود اعلےٰ درجہ کا طالبعلم اور ایک کامیاب سائنٹفک محقق ہونے کے آپ بلاناغہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا باقاعدہ مطالعہ کرتے ہیں۔ آپ کے کیریکٹر سے آپ کے ملنے والے بے حد متاثر ہیں۔ اس نوجوانی کے عالم میں اکتساب علم اور اشتغال ملازمت کے انہماک کے باوجود آپ باقاعدہ تہجد گذار ہیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور خاندان نبوت کے پروانے ہیں۔ آپ باوجود اپنی بے انتہا کم فرصتی کے جماعت کی جملہ تحریکات میں نہایت سرگرمی سے حصہ لیتے ہیں۔ اور خدام الاحمدیہ کے سرگرم ممبر ہیں۔ باوجود مالی تنگی کے چندوں اور جملہ مرکزی تحریکات میں شمولیت کا قابل رشک جوش رکھتے ہیں۔ راقم چونکہ چوہدری عبدالاحد صاحب سے ذاتی طور پر واقفیت رکھتا ہے۔ اس لئے جو کچھ چوہدری صاحب کے حالات سے متعلق گذارش کیا ہے وہ اپنے ذاتی علم کی بنا پر حقیقت سے کچھ کم ہی ہے۔

راقم کو جناب مکرم چوہدری عبدالاحد صاحب ایم۔ ایس سی کے حالات الفضل میں شائع کرنے کی تحریک اس وجہ سے ہوئی۔ کہ آپ کی طالب علمی۔ آپ کی محنت آپ کی دین سے محبت۔ آپ کا خاندانِ نبوت اور بزرگان سلسلہ سے اخلاص ہمارے ان نوجوانوں کے لئے قابل تقلید امور ہیں جو یونیورسٹی کی مسموم آب وہوا میں "آزادانہ" زندگی بسر کرنے کی وجہ سے اور دین کی اہمیت کو پورے طور پر نہ سمجھنے کی وجہ سے جماعت کے لئے مستقبل میں مفید وجود بننے سے قاصر رہتے ہیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور دیگر بزرگان سلسلہ سے مودبانہ التجا ہے۔ کہ چوہدری عبدالاحد صاحب کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ انہیں سلسلہ عالیہ احمدیہ اور اسلام کے لئے ایک مفید اور بابرکت وجود بنائے اور ان کے علوم میں ترقی بخشے۔ ان کے دماغ کو جہاں علوم دنیوی سے منور فرمائے وہاں علوم دینی سے بھی لامحدود بہرہ بخشے۔ اور چوہدری صاحب جیسے ہزاروں اور لاکھوں نوجوان ہمیں بخشے۔ آمین

خاکسار بشیر احمد خاں وکیل۔ لائلپور

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے امتحان میں شریک ہونیوالوں کو اطلاع

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا امتحان ہر سال نظارت تعلیم و تربیت کے زیر انتظام ہوتا ہے۔ اس سال بھی یہ امتحان انشاءاللہ ماہ نبوت میں ہوگا۔ بعض دوستوں کی طرف سے یہ شکائت موصول ہوئی تھی۔ کہ براہین احمدیہ نایاب ہے۔ اس لئے وہ امتحان میں شریک نہیں ہو سکتے۔ جس وقت نصاب مقرر کیا گیا۔ اسوقت یہ کتاب بکڈپو کے پاس موجود تھی۔ لیکن چونکہ اس سال خدا کے فضل سے امتحان دینے والوں کی تعداد اچھی خاصی ہے۔ اس لئے یہ کتاب سٹاک میں ختم ہو گئی۔ اب بکڈپو نے نظارت تعلیم و تربیت کی خواہش پر اسے دوبارہ شائع کر دیا ہے۔ یعنی براہین احمدیہ کے پہلے تین حصے جو نصاب میں ہیں۔ شائع ہو چکے ہیں۔ جو دوست امتحان میں شریک ہونا چاہتے ہوں۔ وہ بکڈپو تالیف و اشاعت سے منگوا سکتے ہیں۔

ناظر تعلیم و تربیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحیح پتے مطلوب ہیں

مندرجہ ذیل احباب کی طرف سے سال حال میں یعنی مئی سے لے کر اب تک کوئی چندہ وصول نہیں ہوا۔ اور نہ کوئی اطلاع ان کی طرف سے آئی ہے۔ حالانکہ دو دفعہ یاد دہانی کی جا چکی ہے۔ معلوم ہوتا ہے وہ غالباً کسی دوسری جگہ تبدیل ہو کر وہاں کی جماعت میں شامل ہو گئے ہیں۔ براہ مہربانی وہ خود یا جن جماعتوں میں وہ شامل ہوئے ہوں وہ اطلاع دیں کہ ان کا تبدیل شدہ پتہ کیا ہے اور وہ کن جماعتوں میں شامل ہیں۔ اگر پندرہ دن کے اندر جواب نہ آیا تو سمجھا جائے گا۔ کہ ان کا موجودہ پتہ درست ہے مگر انہوں نے کسی اور خاص وجہ سے ہماری چٹھیوں کا جواب نہیں دیا اور پھر ان سے براہ راست دریافت کیا جائے گا۔

۱۔ ڈاکٹر عمر دین صاحب سب اسسٹنٹ سرجن انچارج منڈکولہ ہسپتال ڈاک خانہ ہیدن ضلع گوڑگاؤں
۲۔ حیات محمد صاحب ایس۔ ڈی۔ او (Khan-goon) برار
۳۔ نیک صاحب الدین صاحب کلرک ۷ راجپوت رجمنٹ فتح گڑھ چھاؤنی۔ یو۔ پی
۴۔ بابو اعراف اللہ صاحب سب پوسٹماسٹر کالو خان ضلع مردان
۵۔ فیض احمد صاحب نمبردار چک نمبر ۳۲/E.B ڈاک خانہ بکبر تحصیل پاک پٹن ضلع منٹگمری
۶۔ عبد القادر صاحب احمدی کمپونڈر لوہٹ تنہائی سائڈ تھ وزیرستان سکاؤٹ ہسپتال براستہ ٹانک
۷۔ بشیر احمد صاحب سی۔ سی کالج ساگر سی۔ پی جبل پور ہوس
۸۔ شیخ احمد علی صاحب سب اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر کوٹ نجیب اللہ ضلع ہزارہ
۹۔ شیخ ابراہیم یوسف صاحب مقام عقل کوآ ڈاک خانہ بارڈولیا ضلع خاندیس
۱۰۔ اکبر خان صاحب اسمفر اوورسیر بندات نوح ڈاک خانہ نوح ضلع گوڑگانوہ
۱۱۔ ایچ۔ ایچ۔ رحمٰن غنی صاحب لیز انسپکٹر ایس۔ آر۔ سی۔ ڈی۔ سی۔ گریڈ سی۔
۱۲۔ احمد الدین صاحب پاہڑیانوالہ براستہ ڈنگہ ضلع گجرات
۱۳۔ راجہ احمد خان صاحب سکنہ چک نمبر ۱۱۹/7.R ڈاک خانہ کسووالی ضلع منٹگمری
۱۴۔ شیخ محمد یوسف صاحب احمدی مدرس چھپند ضلع اٹک
۱۵۔ سید عبد المجید شاہ صاحب پنجابی زمیندار دیہہ سوعالی ڈاک خانہ دریا خان ضلع نواب شاہ سندھ۔
۱۶۔ مبارک اللہ صاحب ڈاک خانہ سلون ضلع رائے بریلی (کھیانہ)
۱۷۔ محمد یوسف صاحب اوورسیر ایگریکلچر دلی منزل بہار شریف پٹنہ
۱۸۔ حافظ محمد عبد اللہ صاحب پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ
۱۹۔ ڈاکٹر پیر بخش صاحب سب اسسٹنٹ سرجن منڈی میکلوڈگنج روڈ۔ ریاست بہاولپور
۲۰۔ مہر الدین صاحب پٹواری سکنہ بھوپر ڈاک خانہ جبہ گلاب سنگھ براستہ امین آباد ضلع گوجرانوالہ۔
۲۱۔ مولوی عبد الرحمٰن صاحب مدرس مدرسہ دورو ڈاک خانہ خاص سندھ
۲۲۔ میاں غلام محمد صاحب پٹواری موضع کھریال لاڑی ڈاکخانہ دینانگر ضلع گورداسپور
۲۳۔ بابو علی محمد صاحب اوورسیر احمدی بنگلہ رحمٰن ڈاک خانہ پنڈ عزیز ضلع گجرات
۲۴۔ عبد الحکیم صاحب باکڑہ ڈاک خانہ خاص ریاست پٹیالہ
۲۵۔ محمد الدین صاحب احمدی سب انسپکٹر پولیس کلب اورئی جالون یو۔ پی
۲۶۔ ملک حسن خان صاحب احمدی پنشنر پولیس مقام چھنی تاجہ رہان ڈاک خانہ ڈھوراںجھا ضلع شاہ پور۔

۲۷۔ حافظ عبد الحکیم صاحب سوداگر چرم دادو سندھ
۲۸۔ ڈاکٹر محمد سعید احمد صاحب جنڈولہ سائڈ تھ وزیرستان
۲۹۔ قاضی شاہ الدین صاحب احمدی مقام کالون عرف مہندرگڑھ ضلع نارنول ریاست
۳۰۔ ایچ۔ رحمٰن The A.C.C. Ltd (Cyaugla)
P.O. Khalari. E.I.J.Ry.
Distt Palamak Bihari.
۳۱۔ حیات بخش صاحب ہیڈ ماسٹر لوئر مڈل سکول رامیکا نیرا ڈاک خانہ چک بیلی سب آفس چونترہ براستہ راولپنڈی۔
۳۲۔ میجر ملک محمد حسین خان صاحب آنریری مجسٹریٹ چک نمبر ۱۲۲/6.R ڈاک خانہ فقیروالی ریاست بہاولپور۔
۳۳۔ چوہدری محمد ندو علی صاحب انسپکٹر آف ورکس ریلوے لاڑکانہ سندھ۔
۳۴۔ غلام مرتضیٰ صاحب پٹواری ہمرداری پور ڈاک خانہ خاص تحصیل کبیروالہ ضلع ملتان
۳۵۔ کرم الٰہی صاحب نائب مدرس مڈل سکول ہڑپا ڈاک خانہ خاص تحصیل پھالیہ ضلع گجرات
۳۶۔ چوہدری سلطان علی صاحب مقام دھوریہ ڈاک خانہ خاص کھاریاں " "
۳۷۔ ملک عنایت الرحمٰن صاحب A.C. ورکس کیچور جبل پور۔ سی۔ پی۔
۳۸۔ منشی عبد الغنی صاحب پٹواری حلقہ دھٹوال ڈاکخانہ سجام تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور
۳۹۔ سخاوت خان صاحب کماگڑا۔ براہیم پور جبل ضلع مرشد آباد۔
۴۰۔ ملک محمد حنیف خان صاحب احمدی چک نمبر ۲۲۶/گ۔ب خان پور براستہ گوجرہ ضلع لائل پور۔
۴۱۔ محمد شفیع صاحب قصبہ مودہا ڈاک خانہ رگول ضلع ہمیر پور۔ یو۔ پی
۴۲۔ دانشمند احمد صاحب موضع محب بانڈہ ڈاک خانہ پبی ضلع پشاور۔
P.O. Pabbi.
۴۳۔ رشید احمد خان صاحب اوورسیر ایم۔ اے۔ ایس۔ لہ معرفت بابو غلام جیلانی صاحب اوورسیر سرادغہ بنوں۔
۴۴۔ محمد جعفر صاحب ہیڈ ماسٹر لوئر مڈل سکول سنگہال ڈاک خانہ خاص ضلع کیمبل پور براستہ ریلوے سٹیشن راولپنڈی۔
۴۵۔ عبد العزیز صاحب قادر آباد ڈاک خانہ سیاٹکہ ضلع امرتسر
۴۶۔ فیض الرحمٰن صاحب خلف منشی حبیب الرحمٰن صاحب مرحوم مقام حاجی پور پھگواڑہ
۴۷۔ محمد صدیق صاحب (دارجیلنگ) شوز مرچنٹ چوک بازار دارجیلنگ بنگال
۴۸۔ محمد عبد اللہ صاحب سلواہ ڈھلوان ضلع گوجرانوالہ
۴۹۔ ایس۔ محمد سعید صاحب وٹرنری آفیسر ماؤنٹ آبو
۵۰۔ امیر علی خان صاحب کنڑیکٹر ٹونکی شان سٹیٹ اپربار (ناظر بیت المال)

خریداران الفضل توجہ فرمائیں

اس ماہ بہت سے احباب نے وی پی واپس کر دیے ہیں۔ حالانکہ ہم نے قبل ازیں اعلان کر دیا تھا۔ کہ جو دوست کسی وجہ سے وی پی وصول نہ فرما سکیں۔ وہ دفتر کو اطلاع بھیج دیں۔ تا وی پی کا خرچ بلا وجہ برداشت نہ کرنا پڑے۔

ہم تمام ایسے دوستوں کی خدمت میں مؤدبانہ گذارش کرتے ہیں۔ کہ وہ براہ کرم اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر بہت جلد ارسال فرمائیں۔ اور ادائیگی کو بلا سالانہ پر ملتوی نہ فرمائیں۔ کیونکہ روزمرہ کے اخراجات کے لئے روپیہ کی ہر وقت ضرورت ہے دوسرے احباب بھی حتی الامکان کوشش فرمائیں کہ ادائیگی کو جلسہ ملتوی کرنے کی بجائے اس وقت چندہ بھیج دیں۔

(خاکسار مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۱۵

تحریک جدید سال ششم کا وعدہ سو فیصدی پورا کرنے والے احباب

گذشتہ سے پیوستہ

رشیدہ بیگم صاحبہ بہلولپور	۳۴/۰
محفوظ الرحمٰن صاحب "	۷/۰
رسول بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری بشارت علی صاحب بہلولپور	۷/۰
محترمہ مبارک بی بی صاحبہ مرحومہ بہلولپور	۲۳/۰
چوہدری عمر الدین صاحب عینووالی	۶/۱۲
چوہدری دین محمد صاحب "	۵/۴
حاجی برکت علی صاحب رنگے پور	۵/۰
چوہدری فضل کریم صاحب ٹھرہ	۶/۰
چوہدری نبی بخش صاحب "	۱۰/۰
منشی حمید اللہ صاحب کھیوہ باجوہ	۱۰/۰
منشی خادم علی صاحب مل پور	۱۱/۸
چوہدری عطاء اللہ صاحب سفید پوش کھیوہ باجوہ	۵/۰
" محمد قاسم صاحب "	۱۰/۰
چوہدری خیر الدین صاحب کھوکھووالی	۷/۰
میاں سلطان احمد صاحب مل پور	۵/۰
میاں علم الدین صاحب مہدی پور	۵/۰
ڈاکٹر نور الدین صاحب بدوملہی	۵/۲
میاں محمد عبد اللہ صاحب "	۶/
شریفہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد لطیف خان صاحب تلونڈی عنایت خان	۳۵/۰
قریشی غلام محی الدین صاحب نوشہرہ سپروڑ	۵/۴

سردار بیگم صاحبہ تلونڈی عنایت خان	۵/۰
سید نذیر حسین صاحب گھٹالیاں	۱۵/۰
شیخ غلام رسول صاحب "	۱۲/۰
چوہدری محمد منیر صاحب "	۵/۴
سید سراج الدین احمد صاحب جگا میانوالی	۱۱/۸
چوہدری فیروز الدین صاحب " "	۹/۴
" سردار خان صاحب عزیز پور ڈوگری	۵/۸
" رحمت خان صاحب " "	۵/۸
" حسن محمد صاحب " "	۵/۸
" عنایت اللہ صاحب " "	۵/۸
" نذیر احمد صاحب " "	۵/۸
" احمد الدین صاحب " "	۵/۸
حکیم اللہ دتا صاحب درگانوالی	۵/۰
منشی محمد عبد اللہ صاحب "	۵/۰
علی احمد صاحب رسول پور "	۵/۰
میاں اللہ رکھا صاحب و محمد رمضان صاحب	۷/۰
" ثناء اللہ صاحب "	۷/۰
عبد اللہ صاحب بکرداں مہدی پور	۵/۰
محمد اسماعیل صاحب ڈسکہ	۵/۰
مستری حیات محمد صاحب "	۵/۰
چوہدری خدا بخش صاحب بھڈال	۵/۴

یعقوب علی صاحب گھٹوکے وجیجہ	۵/۱۲
میاں قطب الدین صاحب باٹھانوالہ	۵/۲
منشی محمد اسمٰعیل صاحب دھرگ	۵/۳
محمد اسمٰعیل صاحب پٹواری حیتی والا	۸/۰
میاں عبد الکریم صاحب موہنی والا	۵/۴
والدہ صاحبہ محمد لطیف صاحب امرتسر	۳۱/۰
والدہ صاحبہ مسعود احمد صاحب "	۱۰/۴
شیخ عبد المالک صاحب "	۱۰/۸
میاں امیر الدین صاحب "	۷/۳
میاں محمد عبد اللہ صاحب "	۸/۰
سید بہاول شاہ صاحب "	۵/۸
میاں فیروز الدین صاحب "	۱۲/۸
اہلیہ صاحبہ میاں عطاء اللہ صاحب پلیڈر "	۲۰/۰
حافظ مبین الحق صاحب "	۱۵/۳
عبد الجبار صاحب مع اہلیہ صاحبہ دہلی	۱۰/۰
بابو غلام قادر صاحب "	۳۷/۰
قاضی عطاء الرحمٰن صاحب کوئٹہ	۸/۸
چوہدری محمد الدین صاحب بھوماں وڈالہ	۵/۸
سردار بشیر احمد صاحب اور ہمشیرہ مع اہلیہ صاحبہ امرتسر	۲۰۰/۰
نذیر احمد صاحب امرتسر	۶/۰
چوہدری عبد القادر صاحب "	۱۳/۰

(باقی) فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

حقہ نوشی ترک کرنیوالے احباب

سلسلہ احمدیہ کے قیام کی غرض حقیقی اسلام کو قائم کرنا ہے۔ چنانچہ اس کے لئے ہر طرح کی جدوجہد اور کوشش جاری ہے۔ اور ہر قسم کے رزائل اور لغویات سے مجتنب رہنے کی تحریکات ہوتی رہتی ہیں۔ ان تحریکات میں سے ایک تحریک ترک حقہ نوشی بھی ہے۔ سو الحمد للہ۔ کہ اس تحریک کے نیک نتائج پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ جب چوہدری فیض احمد صاحب انسپکٹر بیت المال نے ریاست بہاولپور کی جماعتوں کا دورہ کیا تو اس دورہ میں تعلیم و تربیت سے متعلقہ امور کی ہدایت جاری کی۔ اور حقہ نوشی کے چھوڑنے کی تحریک کی۔ جس پر ۱۳ احباب نے حقہ استعمال کرنا چھوڑ دیا۔ جن میں سے تین ایسے دوست ہیں۔ کہ ابھی سلسلہ میں داخل نہیں۔ احمدی احباب کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان سب کو استقامت عطا فرمائے۔

۱- چوہدری محمد اشرف صاحب چک ۱۶۸/مراد ریاست بہاولپور
۲- " محمد الدین صاحب " " "
۳- " فیروز خان صاحب " " "
۴- " شہباز خان صاحب " " "
۵- " احمد الدین صاحب " " "
۶- چوہدری اللہ امید صاحب چک ۱۶۶/مراد ریاست بہاولپور
۷- " نیاز الدین صاحب " "
۸- " غلام احمد صاحب " "
۹- " یوسف علی صاحب چک ۱۵۲/2.G.H "
۱۰- " محمد عالم صاحب چک ۱۱۲/6.R "

ناظر تعلیم و تربیت

نارتھ ویسٹرن ریلوے

تعطیلات دسہرہ کے لئے رعایت

آئندہ تعطیلات دسہرہ کے لئے ۲۸ ستمبر سے ۱۰-اکتوبر ۱۹۴۰ء تک نارتھ ویسٹرن ریلوے پر واپسی ٹکٹ جو ۱۲-اکتوبر ۱۹۴۰ء تک کارآمد ہوسکیں گے مندرجہ ذیل شرح پر جاری کئے جائیں گے۔ بشرطیکہ یک طرفہ مسافت سو میل سے زیادہ ہو۔ یا اکیسو ایک میل کا رعائتی کرایہ ادا کر دیا جائے۔

اول اور دوم درجہ ۱⅓ کرایہ
درمیانہ اور سوم درجہ ۱½ کرایہ

چیف کمرشل منیجر لاہور

صرف ڈیڑھ آنہ

کے ٹکٹ بھیجکر کیصد طبی تجربات جس میں طبی یونانی۔ ہومیوپیتھی۔ ایلوپیتھی نسخہ جات مندرجہ ہیں نور فارمیسی امرتسر سے جلد طلب کریں

دوائی اٹھرا

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہوکر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ قے۔ ہچکی۔ درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا۔ اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے اور اپنی قیمتی جائیداد غیروں کے سپرد کرکے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحبؓ طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے محصولڈاک علاوہ۔

المشتہر حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲ اکتوبر۔ انگریزی ہوائی جہازوں نے کل رات جرمنی کے جن مقامات پر گولہ باری کی ان میں برلن بھی شامل ہے۔ برلن کے علاوہ جرمنی میں اور کئی مقامات پر بھی بم باری کی گئی۔ جن میں تیل کے کارخانے۔ ریلوے سٹیشن اور سڑکیں خاص طور پر قابل ذکر ہیں اسی طرح برطانوی فرانسیسی جہازوں نے ان فرانسیسی بندرگاہوں پر بھی زناٹے کے حملے کئے جہاں برطانیہ پر حملے کرنے کے لئے جرمن تیاریاں کر رہے تھے۔ غیر جانبدار ملکوں کی اطلاعات مظہر ہیں کہ برلن سے عورتوں بچوں اور بوڑھوں کو نکال کر کسی نامعلوم مقام کی طرف لے جایا جا رہا ہے۔

لنڈن ۲ اکتوبر۔ آج جرمن ریڈیو سے اعلان کیا گیا کہ جرمنی کے کئی بمبار اور شکاری جہاز انگلستان پر حملہ کرنے کے لئے روانہ کر دیئے گئے ہیں۔ مگر اس خبر سے اہل برطانیہ پر کوئی خوف و ہراس طاری نہیں ہوا۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ جتنے زیادہ جرمنی ہوائی جہاز بھیجے گا اسی قدر زیادہ اس کا نقصان ہوگا۔ آج لنڈن میں اس وقت تک خطرے کے چار الارم ہو چکے ہیں مگر کوئی لڑائی نہیں ہوئی۔ البتہ جنوب مشرقی کنارے سے ایک لڑائی کی اطلاع آئی ہے مگر تفصیلات کا ابھی علم نہیں ہو سکا۔ صرف یہ معلوم ہوا ہے۔ کہ ایک جرمن جہاز آگ کے شعلوں میں لپٹا ہوا زمین پر گرتا ہوا دیکھا گیا اسی طرح ویلز کے علاقہ پر ایک جرمن جہاز نے بم گرائے مگر جب انگریزی توپوں نے اس پر گولوں کی بوچھاڑ کی تو وہ دم دبا کر بھاگ نکلا۔

لنڈن ۲ اکتوبر۔ جاپانیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے کئی چینی فوجی چھاؤنیوں میں تباہی مچا رکھی ہے دو جگہ ان حملوں سے آگ بھی لگ گئی۔

لنڈن ۲ اکتوبر۔ کینیڈا سے جاپان تانبا بھیجے جانے پر اب پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں کیونکہ جاپان اٹلی اور جرمنی سے ملا ہوا ہے۔

نیویارک ۲ اکتوبر۔ امریکہ کے جاپانی سفیر نے آج نیویارک میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ ابھی وقت ہے کہ سمجھدار لوگ امریکہ اور جاپان کو ٹکر کھانے سے بچائیں۔ انہوں نے تجویز کیا کہ ٹوکیو میں امریکن سفیر اور جاپانی امریکن سفیر اور جاپانی وزیر خارجہ کے درمیان اس موضوع پر بات چیت ہونی چاہیئے تاکہ معاملہ بگڑ نہ جائے۔

لنڈن ۲ اکتوبر۔ کینیا میں جنوبی افریقہ کی فوجوں کی ٹریننگ اب ختم ہو گئی ہے اور انہیں اگلے مورچوں پر لڑنے کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔

دہلی ۲ اکتوبر۔ وائسرائے کے جنگی فنڈ سے ہوائی جہازوں کے خریدنے کے لئے ۱۹ لاکھ روپیہ لنڈن بھیجا جا چکا ہے۔ اس سے رائل ایئر فورس کے لئے تین دستے تیار کئے جائیں گے۔

دہلی ۲ اکتوبر۔ آج گورنر مدراس کے جنگی فنڈ سے مزید ۲ لاکھ روپیہ برطانیہ کی ہوائی وزارت کو بھیجا گیا۔ اس وقت تک گورنر مدراس کے فنڈ سے ۲۷ لاکھ روپیہ بھیجا جا چکا ہے۔

کلکتہ ۲ اکتوبر۔ ڈاکٹر بی سی رائے نے ڈاکٹر ٹیگور کے متعلق اعلان کیا ہے کہ ان کی حالت سدھرتی جا رہی ہے۔

لنڈن ۲ اکتوبر۔ نیوزی لینڈ کی گورنمنٹ نے اوشیانہ کی نئی گورنمنٹ سے جو جنرل ڈیگال کے ماتحت ہے اپنے تعلقات استوار کرنے کے لئے وہاں اپنے نمائندے بھیجے اور انہوں نے دیکھا کہ جنرل ڈیگال کے گورنر اور مشیر حالات پر اچھی طرح قابو پا چکے ہیں نیوزی لینڈ چونکہ اوشیانہ کے بالکل قریب ہے اس لئے وہ اوشیانہ سے دوستانہ تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے

واشنگٹن یکم اکتوبر۔ امریکن بحری بیڑہ کے کمانڈر انچیف ایڈمرل ہارٹ نے حال میں شنگھائی کی امریکن بستی میں دیگر فوجی کمانڈروں کی ایک کانفرنس منعقد کی۔ جس میں اس بات پر غور کیا گیا۔ کہ شنگھائی سے ۵ ہزار امریکن باشندوں کو واپس امریکہ بھیج دیا جائے امریکہ میں اس وقت ۲ لاکھ جاپانی باشندے ہیں ان میں بھی یہ تحریک شروع ہو گئی ہے۔ اور جاپانی حکومت نے اعلان کر دیا ہے اگر وہ کسی قسم کا خطرہ محسوس کریں گے تو ان کی واپسی کا مکمل انتظام کیا جائیگا

ٹوکیو یکم اکتوبر۔ محکمہ بحر نے اعلان کیا ہے کہ شہنشاہیت جاپان کی ۲۶۰۰ ویں سالگرہ کے سلسلہ میں ۱۱ اکتوبر کو یوکوہامہ میں جاپانی بیڑے کی زبردست نقل و حرکت شروع ہونے والی ہے۔ غیر جانبدار حلقوں میں خیال کیا جاتا ہے کہ جاپانی بیڑہ اپنی تیاری کر رہا ہے اور ساتھ ہی امریکہ اور برطانیہ کو دھمکانا بھی چاہتا ہے۔

نئی دہلی یکم اکتوبر۔ گاندھی جی نے واردھا جانے سے پہلے یونائیٹڈ پریس کے نمائندہ کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا اگلا قدم واردھا میں اٹھایا جائے گا جب کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہوگا۔ اس سوال کے جواب میں کہ وہ کیا قدم اٹھائیں گے انہوں نے کہا لوگوں کو اس دن کا انتظار کرنا چاہیئے جب کہ قدم اٹھایا جائیگا۔ اگر میرے ہموطن سوراجیہ حاصل کرنے کا تہیہ کئے ہوئے ہیں تو انہیں چاہیئے کہ وہ اپنے جرنیل کے ہاتھ کو مضبوط کریں اور ہر حالت میں ملک میں اتحاد قائم رکھیں۔

لنڈن یکم اکتوبر معلوم ہوا ہے۔ حکومت برطانیہ اور حکومت کیمرون میں ایک اقتصادی معاہدہ ہو گیا ہے یہ امر قابل ذکر ہے کہ حکومت کیمرون جنرل ڈیگال کے ساتھ ہونے کا اعتراف کر چکی ہے۔

لنڈن یکم اکتوبر۔ اعداد و شمار کی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ فرانس کی جنگ میں ایک لاکھ کے قریب فرانسیسی سپاہی ہلاک ہوئے اور بیس لاکھ کے قریب فرانسیسیوں کو جرمن قیدی بنانے میں کامیاب ہوئے اس وقت فرانس میں جو جرمن فوج ہے اس کا خرچ فرانس پر پڑ رہا ہے اس کے علاوہ مقبوضہ علاقہ کے قید خانوں میں جو خوراک آرہی ہے وہ بھی حکومت فرانس کی طرف سے ہے۔

لنڈن ۲ اکتوبر۔ گاندھی جی اور وائسرائے میں جو بات چیت ہوئی ہے اس کے متعلق لنڈن کا اخبار ٹائمز لکھتا ہے۔ کہ لڑائی کے کام میں روک ڈالنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا گیا ہے ایسی اجازت تو برطانیہ میں بھی ان لوگوں کو نہیں۔ جنہیں حکومت کی پالیسی سے اختلاف ہے۔ امید ہے کہ گاندھی جی جھگڑے سے بچنے کی اب بھی کوئی صورت نکال لیں گے۔

لاہور ۲ اکتوبر مقامی حفاظت کے لئے ہوائی جہازوں کے فنڈ میں ۲ لاکھ ۳۰ ہزار روپیہ جمع ہو چکا ہے۔

دہلی ۲ اکتوبر۔ روجر مشن کے تین ممبر آج بنگلور پہنچے۔ اور چینی و بجلی کا سامان بنانے کے کارخانوں کا معائنہ کیا۔ وہاں سے وہ میسور چلے گئے۔

لنڈن ۲ اکتوبر۔ رومانیہ میں جو انگریز گرفتار کر لئے گئے تھے۔ ان کے متعلق برطانی حکومت نے رومانی گورنمنٹ کو چٹھی لکھی تھی۔ رومانیہ کے وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے کہ برطانی حکومت کی شکایات پر غور کیا جائیگا۔ اب رومانیہ کے برطانی سفیر کو ان سے ملنے کی اجازت دیدی گئی ہے۔

لنڈن یکم اکتوبر ہانگ کانگ سے آمدہ ایک غیر مصدقہ اطلاع مظہر ہے کہ سیامی دستے ہند چینی میں پیش قدمی کرتے ہوئے چالیس میل تک بڑھ چکے ہیں۔

شملہ ۲ اکتوبر۔ آج کتھائی لینڈ (سیام) کا وفد یہاں پہنچا۔ دفتر خارجہ کے سیکرٹری نے استقبال کیا۔ کل وہ وائسریگل لاج میں کھانا کھائے گا۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah